مبادیاتِ اسلام

(حصہ اول)

مرتبین:

یونس اختر یزدانی

محمد سعد اللہ خان نقشبندی

ناشر:

ابوالفداء ایجوکیشنل سوسائٹی، شکاگو، امریکہ

1442ھ 2021م

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مبادیاتِ اسلام

(حصہ اول)

مرتبین:

یونس اختر یزدانی

محمد سعد اللہ خان نقشبندی

ناشر:

ابوالفداء ایجوکیشنل سوسائٹی، شکاگو، امریکہ

1442ھ 2021م

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

کتاب	:	**مبادیاتِ اسلام (حصہ اول)**
مرتبین	:	یونس اختر یزدانی محمد سعداللہ خان نقشبندی
سنِ اشاعت	:	1442ھ 2021م
تعداد	:	500
قیمت	:	بلا ہدیہ
ناشر	:	ابوالفداء ایجوکیشنل سوسائٹی، شکاگو، امریکہ
زیرِ اہتمام	:	جناب منصور ہاشم
رابطہ	:	یونس اختر یزدانی +1 (773) 870-1124 ayyounus55@gmail.com محمد سعداللہ خان +1 (773) 814-5964 sasakhan5@gmail.com سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری نقشبندی +917416387879 khaleelullah@afirc.org

فہرست

	عناوین	صفحہ نمبر
❖	تاثرات: ❖ جناب پروفیسر عطاء اللہ خان	5
	❖ مولانا حافظ و قاری محمد فضل اللہ خان نقشبندی	7
	❖ مولانا سید متین علی شاہ قادری	10
	❖ مولانا حافظ سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری نقشبندی	11
❖	عقیدۂ توحید	18
❖	قرآنِ مجید	25
❖	حدیثِ شریف	33
❖	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	37
❖	فقہ:	45
❖	1) غسل	45
❖	2) وضو	48
❖	3) تیمم	50
❖	4) اذان	52
❖	5) نماز	54

60	6) روزہ	❖
61	7) زکواۃ	❖
64	8) حج وعمرہ	❖
66	تاریخِ اسلامی	❖
69	مسنون دعائیں	❖
74	دوربانی تحفے امتِ مسلمہ کے نام	❖

بسم الله الرحمن الرحيم

تاثرات از:

پروفیسر محمد عطاءاللہ خان صاحب

الحمد للہ تمام مسلمان بھائیوں و بہنوں کی خدمت میں اسلامی زندگی کے چند اہم منتخب بنیادی مسائل اور دیگر معلومات جن سے جمیع اہلیانِ اسلام خصوصا امریکی بھائیوں اور بہنوں کیلئے اسلامی معلومات سوالات و جوابات کی شکل میں قارئین کی خدمت میں پیش ہیں۔

ان بنیادی مسائل کو مستند کتب و مصادر سے اخذ کیا گیا ہے تاکہ فقہی یا مسلکی مسئلہ حائل نہ رہے۔ عام فہم اردو اور انگریزی میں پیش کرنے کی کوشش کی گئی تاکہ نئی نسل کیلئے آسانی کا باعث ہو۔

اس کتابچہ کی کوئی قیمت یا خریداری نہیں ہے، مفت میں حاصل کی جاسکتی ہے۔ اس ادارے میں دس سال سے کم عمر طلبہ و طالبات کیلئے دینی تعلیم قرآن مجید اور اردو پڑھانے کا بھی نظم ہے جس کے لئے کوئی معاوضہ نہیں لیا جاتا ہے۔ اس ادارے کی فلاح و بہبود کیلئے دعا فرمائیں۔

اس ادارہ کو حضرت ابوالفداء پروفیسر ڈاکٹر محمد عبد الستار خان نقشبندی علیہ الرحمہ خلیفہ حضرت ابوالحسنات سید عبداللہ شاہ محدثِ دکن نقشبندی علیہ الرحمہ

نے قائم کیا تھا۔ ابوالفداء ایجوکیشنل سوسائٹی شکاگو کے زیر اہتمام یہ کتاب شائع کی جارہی ہے۔ لہٰذا ادارے کے حق میں دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔

جزاکم اللہ خیرا کثیراً

منجانب

پروفیسر عطاء اللہ خان

ابوالفداء ایجوکیشنل سوسائٹی

ایلمڈل۔ شکاگو۔ امریکہ

تاثرات از: حضرت مولانا حافظ و قاری محمد فضل اللہ خان نقشبندی صاحب مدظلہ

سابق استاذ جامعہ نظامیہ

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم۔ اما بعد!

الحمد للہ ایک عرصے سے ہمارے ایک مخلص دوست کرم فرما محترم الحاج یونس یزدانی صاحب جو احقر حافظ و قاری محمد فضل اللہ خان سے خاص قلبی تعلق رکھتے ہیں، کے بے حد اصرار پر احقر یہ مقدمہ پیش کر رہا ہے جو ایک دینی کتاب کی اشاعت کے سلسلہ میں پیش ہو رہا ہے۔ الحمد للہ یہ احقر کا علمی ماحول جیسا کہ آپ سب جانتے ہیں۔ دن رات دینی کتابوں کا مطالعہ اور قرآن کریم اور وظائف میں زندگی گزرتی ہے۔ یہ احقر تقریباً 15 سال سے امریکہ میں مقیم ہے اور بیشتر وقت تحریر، تصنیف میں زندگی گررتی ہے۔ احقر محترم یونس یزدانی صاحب سے معذرت خواہ ہیکہ یہ مقدمہ لکھنے میں تاخیر ہو گئی بس ہر ایک کام کا ایک وقت مقرر ہے ہر کام اسی وقت پر ہوتا ہے۔ عربی کا ایک مقولہ ہے: "السعی منی والاتمام من اللہ" (کوشش کرنا ہمارا کام ہے اور اس کا پورا کرنا اللہ تعالیٰ کے ہاتھ ہے)۔

تقریباً دو سال سے ہمارے بھائی یونس صاحب شکاگو میں نونہالوں کیلئے تربیتی کلاسس منعقد کررہے ہیں، ہفتہ کے دن عربی کی کلاس جناب یونس صاحب لیتے ہیں اور بروزِ اتوار پروفیسر عطاء اللہ خان صاحب اردو کی کلاس لیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ دونوں حضرات کو اس کا بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ دیارِ غیر وہ بھی مغربی ملک میں جو بھی کام ہورہاہے وہ غنیمت ہے۔ موجودہ Covid- 19 کے باعث مذکورہ کلاسس زوم Zoom پر جاری ہے، اس کا سہرا محترم یونس صاحب کو جاتاہے۔ اللہ تعالیٰ انکو صحت و عافیت سے رکھے اور زیادہ سے زیادہ دینی کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین۔

یہ احقر ان کلاسس میں بچوں کی ہمت افزائی کیلئے شریک ہوا کرتا ہے جس میں محترم برادرِ طریقت حافظ سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری فرزند حضرت مولانا ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی، خلیفہ حضرت ابولفداء علیہ الرحمہ (جنہوں نے اپنی ساری زندگی دینی خدمات اور نعتِ شہ کونین ﷺ کی اشاعت میں صرف کردی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، مرحوم احقر کے برادرِ طریقت بھی تھے اور حضرت علامہ ابوالوفاء افغانی علیہ الرحمہ جو اپنے زمانے کے عظیم فقیہ تھے کے شریک درس بھی رہے اور حضرت ابوالبرکات پیر سید خلیل اللہ شاہ

نقشبندی علیہ الرحمہ کے فیض یافتہ رہے۔) بھی بحیثیت ممتحن آن لائن ان کلاسس میں شرکت کیا کرتے ہیں اور طلبہ آپ سے مستفید ہوتے ہیں۔

احقر پر بزرگانِ دین خصوصاً حضرت ابوالبرکات، والدِ گرامی حضرت ابوالفداء علیہما الرحمہ کا فیضان رہا ہے اور امید ہے کہ جاری وساری رہے گا۔

احقر کی یہ درخواست ہے کہ ایسے دین کے داعی و خدمت کرنے والے اصحاب کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ایک عظیم جلسہ کا اہتمام کیا جائے اور ان کو تہنیت پیش کی جائے اور سپاس نامے پیش کیے جائے۔ الحمد للہ مسجد حمیدیہ، ایلمڈیل کی تعمیر کا کام بھی مکمل ہو چکا ہے اور حالات بھی بہتر ہو رہے ہیں، امید ہے کہ ہفتہ واری کلاسس کا جلد آغاز ہو گا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو تکمیل تک پہنچانے والوں کو بہترین اجر عطا فرمائے۔
آمین - و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین-

احقر

محمد فضل اللہ خان نقشبندی قادری

ابن حضرت العلامہ ابوالفداء پروفیسر ڈاکٹر محمد عبدالستار خان نقشبندی علیہ الرحمہ

وسابق استاذ جامعہ نظامیہ

تاثرات از: حضرت مولانا سید متین علی شاہ قادری صاحب مدظلہ،

ناظم اعلیٰ مدرسہ ءرحمت العلوم وامام وخطیب عید گاہ گنبدانِ قطب شاہی

عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَالَمْ يَعْلَمْ

ابوالفداء ایجوکیشنل سوسائٹی ، شکاگو ، امریکہ کے زیراہتمام حضرات وخواتین، طلبہ وطالبات کیلئے دوزبانوں (انگلش اوراردو) میں دینی معلومات پر مبنی مسائل فقہ ، مختصر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، اذکارِ نماز وغیرہ پر مشتمل کتاب سوال وجواب کی شکل میں مرتب کی گئی۔ جس سے ان شاءاللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو یاد کرنے اور سمجھنے میں کافی سہولت ہوگی۔

خاص کر ملت کے نونہالوں اور نوجوانوں کو ضروری دینی معلومات سے واقف کرانا وقت کی اہم بنیادی ضرورت ہے۔ معلومات اور جامعیت کے اعتبار سے یہ کتاب اپنی مثال آپ ہے۔ جس کا ہر گھر میں رہنا ضروری ہے۔

سید متین علی شاہ قادری

بتاریخ: 7/ جون، 2021ء25شوال المکرم1442ھ

تاثرات از: مولانا حافظ سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری نقشبندی

الحمد للہ و کفی و الصلاۃ و السلام علی سیدنا و قدوتنا محمد ن المصطفی و علی آلہ و صحبہ ما کفی و شفی و علی من اتبع ھدیہ و ھداہ ففاز بالحظ الأوفی أما بعد!

علم وہ بنیادی شئی ہے جس کے ذریعہ بندہ خالق اور اس کی مخلوق کے حقوق اور اپنے فرائض و ذمہ داریوں سے آگاہ ہوتا ہے۔ جس قدر اس پر جہالت طاری ہو گی اسی قدر وہ غافل و غیر ذمہ دار ہو گا۔ نبی کریم ﷺ کی ذاتِ اقدس علم و معرفت، ایمان و ہدایت کے آفتاب و ماہتاب ہیں اور آپ کے فیض یافتہ ہدایت کے چراغ ہیں، جس کی بہترین عکاسی مولانا روم علیہ الرحمہ نے اپنے ایک شعر میں فرمایا ہے:

چونکہ شد خورشید و مارا کردہ داغ ☆ چارہ نبود در مقامش جز چراغ

(جب سورج غروب ہو گیا اور وہ ہم سے جدا ہو گیا، تو اب اس کی بجائے چراغ کے استعمال کے سوا چارہ ہی کیا ہے)

یعنی نبی کریم ﷺ کی ذاتِ مبارک مثل خورشید ہیں اور علمائے کرام اس آفتابِ علم کے چراغ و مصباح ہیں۔ آپ کے پردہ فرمانے کے بعد

علمائے کرام آپ ﷺ کے وارثین ہیں۔ جیسا کہ حدیثِ شریف میں بھی مذکور ہے: اَلْعُلَمَآءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَآءِ (علماء کرام انبیاء کرام کے وارث ہوا کرتے ہیں)

اسی لیے کریم پروردگار نے اپنے کلام مبین میں اہلِ علم کے متعلق ارشاد فرماتا ہے: اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا (سورۂ فاطر: 28) اللہ تعالیٰ سے اس کے اہل علم و معرفت ہی ڈرتے ہیں۔

حضور اکرم ﷺ نے مختلف احادیث طیبہ میں علم و صاحبانِ علم کے فضائل و مناقب کا ذکر فرمایا ہے: "ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ رَجُلَانِ، أَحَدُهُمَا عَابِدٌ وَ الْآخَرُ عَالِمٌ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِيْ عَلٰى أَدْنَاكُمْ". ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهٗ وَ أَهْلَ السَّمَاوَاتِ وَ الْأَرْضِ حَتّٰى النَّمْلَةَ فِيْ جُحْرِهَا، وَ حَتّٰى الْحُوْتَ لَيُصَلُّوْنَ عَلٰى مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَيْرَ۔" حضرت ابوامامہ باہلیؓ راوی ہیں کہ رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے دو آدمیوں کا ذکر کیا گیا، جن میں سے ایک عابد (عبادت گزار) اور دوسرا عالم تھا۔ (آپ ﷺ سے دریافت کیا گیا کہ

ان دونوں میں سے کون افضل ہے؟) آپ ﷺ نے فرمایا کہ "عالم کو عابد پر ایسی فضیلت حاصل ہے جیسے کہ میری فضیلت تمہارے ادنیٰ پر ہے۔" پھر اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا کہ "بلا شبہ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور آسمان وزمین کی تمام مخلوق حتیٰ کہ چیونٹیاں اپنے بلوں میں اور مچھلیاں اس شخص کے لیے دعاءِ خیر کرتی ہیں جو لوگوں کو خیر (علم دین) کی تعلیم دیتا ہے۔(ترمذی)

اس تمہید کی ضرورت اس لیے پیش آئی کہ رہبرِ شریعت، پیر طریقت حضرت العلامہ پروفیسر ڈاکٹر ابوالفداء محمد عبدالستار خان نقشبندی مجددی قادری قدس اللہ سرہ العزیز (خلیفہ حضرت محدثِ دکن قدس سرہ و سابق صدر شعبہ عربی جامعہ عثمانیہ) کا قائم کردہ ادارہ ابوالفداء ایجوکیشنل سوسائٹی، شکاگو، امریکہ کے زیر اہتمام مبادیاتِ اسلام کے عنوان سے اردو اور انگریزی میں سوال و جواب پر مشتمل رسالہ کی اشاعت عمل میں لائی جارہی ہے۔ اس عظیم کام کی تکمیل کیلئے عاجز اولاً گرامی قدر حضرت یونس اختر یزدانی صاحب دام فضلہ کو کلماتِ تبریک پیش کرتا ہے کہ آپ نے اس کو انگریزی میں جمع فرما کر مسلسل تین چار ماہ سے اس کی ترتیب و تہذیب، نشر و اشاعت کیلئے شبانہ روز مصروف

ہیں۔ثانیاًعاجز مخدوم زادہ حضرت سعد اللہ خان نقشبندی مجددی قادری صاحب دام فضلہ (خلیفہ حضرت ابورجاء علیہ الرحمہ) کو مبارکباد پیش کرتا ہے کہ آپ کی توجہ اور تعاون اسکی تکمیل میں شامل رہی۔

اس کتاب کی اشاعت کے ضمن میں جناب یونس صاحب نے اس عاجز سے رابطہ فرمایااور اس کی تصحیح و اشاعت کی درخواست کی، استاذ محترم حضرت العلامہ پروفیسر ڈاکٹر محمد مصطفی شریف نقشبندی مجددی قادری مدت فیوضہ (خلیفہ حضرت ابوالفداءؒ، وسابق ڈین فیکلٹی آف آرٹس، عثمانیہ یونیورسٹی) کے حکم پر اس میں چند فقہی و علمی سوالات، ماثورہ ادعیہ، آخردس سورتوں اوردس احادیث شریفہ مع ترجمہ کااضافہ کیاگیا ،اورانگریزی واردو کے سوالات میں مطابقت نہ ہونے کے باعث آپ کے حکم پراردو کاازسرِنو ترجمہ کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ حضرت قبلہ اس کتاب کودو مرتبہ ازابتداءتاانتہاء تصحیح فرمائے ہیں اوراس کوایک مستقل کتاب کی شکل دی ہے۔ حضرت کی خصوصی سرپرستی اور نگرانی کے بغیراس کام کا سر ہونا ناممکن تھا۔ اللہ عزوجل حضرت کے سایۂ عاطفت کوصحت وعافیت کے ساتھ قائم ودائم رکھے۔

اس کتاب کو بشکل کوئز جمع کیا گیا، جن میں عقیدۂ توحید، قرآنِ مجید، حدیثِ شریف، سیرت النبی ﷺ ، غسل، وضو، تیمم، اذان، نماز، روزہ، زکواۃ، حج و عمرہ، تاریخِ اسلامی اور مسنون دعائیں شامل ہیں۔ حتی المقدور لفظی واعرابی اغلاط سے محفوظ رکھنے کی کوشش کی گئی، اور زبان و بیان سادہ و عام استعمال کیا گیا تاکہ قارئین کو پڑھنے میں آسانی ہو۔ یہ کتاب حصہ اول ہے، اللہ عزوجل کی ذات سے امید ہے کہ یہ سلسلہ جاری وساری رہے گا۔

عاجز چونکہ ایک آن لائن پانچ سالہ کوئز موڈیول(Five years Quiz Modules) پر کام کررہا جو والدِ گرامی سیدی ومرشدی حضرت العلامہ ابورجاء سید شاہ حسین شہید اللہ بشیر بخاری نقشبندی مجددی قادری قدس اللہ سرہ (خلیفہ حضرت ابوالفداءؒ و بانی ابوالفداء اسلامک ریسرچ سنٹر) کے تیار کردہ پانچ سالہ تعلیمی نصاب (جس کو آپؒ نے تقریباً 22 سال قبل ادارۂ قرآن فہمی کے زیراہتمام گرمائی تعطیلات کے تربیتی کلاسس کیلئے ترتیب دیا تھا) کو آن لائن کورس کی شکل میں تبدیل کیا جارہا ہے، ان شاء اللہ العزیز اس کا بہت جلد www.afirc.org آغاز ہونے والا ہے۔

اسی موڈیول میں سے کچھ سوالات اس کتاب میں منتقل کیے گئے ہیں تا کہ یہ ایک جامع ومستند کتاب بن جائے۔ والحمد للہ علی ذالک۔

اس معلومات پر مبنی کتاب کی اشاعت پر عاجز مؤلف کتاب ، ناشر ، معاون، اور ابوالفداء ایجو کیشنل سوسائٹی کے جمیع ذمہ داران کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔ بڑی ناسپاسی ہو گی اگر میں جناب محمد عبد المغنی ارشد صاحب کا شکریہ ادا نہ کروں، کیوں کہ موصوف نے شبانہ روز محنت کر کے اس کتاب کو آپ تک پہنچانے میں مدد کی۔ دعا ہے کہ اللہ عز و جل اپنے حبیب داور علیہ الصلاۃ والتسلیم کے صدقے و طفیل اس سعیء جمیل کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور سبھی کیلئے ذریعہ نجات بنادے۔

آمین بجاہ سید المرسلین و علی آلہ الطیبین الطاھرین و صحبہ الأکرمین أجمعین۔ والحمد للہ رب العالمین۔

خادم سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ

سید شاہ خلیل اللہ اویس بخاری نقشبندی

1۔ عقیدۂ توحید

1. اللہ عزوجل کے بارے میں مسلمانوں کا عقیدہ کیا ہے؟

اللہ عزوجل تمام عالموں کا پیدا فرمانے والا ہے، وہ اپنی ذات وصفات میں یکا و تنہا ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں۔

2. ایمان کیا ہے؟

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا اور آپ ﷺ کے ذریعے اللہ کے پاس سے آئے ہوئے احکام کا زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرنے کا نام ایمان ہے۔ غیب کو ماننا جیسے جنت، دوزخ، ملائکہ، قیامت اور دوبارہ زندہ کیا جانا بھی ایمان کا حصہ ہے۔

3. ارکانِ ایمان سے کیا مراد ہے؟

دل سے تصدیق کرنا اور زبان سے اسی چیز کا اقرار کرنا۔

4. ایمان مُجْمَل کیا ہے؟

آمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ أَحْكَامِهٖ

”میں اللہ پر اس کے تمام اسماء وصفات کے ساتھ ایمان لایا، اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔“

5. ایمان مفصل کیا ہے؟

آمَنْتُ بِاللّٰہِ، وَمَلٰٓئِکَتِہٖ، وَ کُتُبِہٖ، وَرَسُلِہٖ، وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ، وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی، وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

'میں ایمان لایا اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر، اس کے تمام رسولوں پر، آخرت کے دن پر، اچھی اور بُری تقدیر کے اللہ کی طرف سے ہونے پر اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر۔''

6. ایمان ویقین کے متعلق کلمات کتنے ہیں؟

ایمان ویقین سے متعلق پانچ کلمات ہیں۔ جن میں اول کلمہ یہ ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

7. دوم کلمہ شہادت کیا ہے؟

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بیشک محمد ﷺ اللہ کے (مقرب) بندے اور رسول ہیں۔''

8.سوم کلمہ تمجید کیا ہے؟

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ۔ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

"اللہ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے۔ نہیں ہے (گناہوں سے بچنے کی)طاقت اور (نیکی کی)توفیق وقوت مگر اللہ کی طرف سے (عطا ہوتی ہے)جو بہت بلند عظمت والا ہے۔"

9.چوتھا کلمہ توحید بیان کیجئے؟

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ أَبَدًا أَبَدًا، ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور سب تعریفیں اسی کے لئے ہے، وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہمیشہ زندہ ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، بڑے جلال اور بزرگی والا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

10. پنجم کلمہ ردِ کفر کسے کہتے ہیں؟

اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوْذُبِكَ مِنْ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئاً وَأَنَا أَعْلَمُ بِهٖ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَأَسْلَمْتُ وَأَقُوْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی شے کو جان بوجھ کر تیرا شریک بناؤں اور بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس (شرک) کی جسے میں نہیں جانتا اور میں نے اس سے (یعنی ہر طرح کے کفر و شرک سے) توبہ کی اور بیزار ہوا کفر، شرک، جھوٹ، غیبت، بدعت اور چغلی سے اور بے حیائی کے کاموں سے اور بہتان باندھنے سے اور تمام گناہوں سے۔ اور میں اسلام لایا۔ اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، محمد ﷺ، اللہ کے رسول ہیں۔“

11. فرشتوں کے بارے میں صحیح عقیدہ کیا ہے؟

فرشتے اللہ عزوجل کے فرمانبردار مخلوق ہیں۔ اللہ نے انہیں نور سے پیدا فرمایا اور وہ زمین و آسمان میں ہر جگہ پھیلے ہوئے اللہ کے نظام کو نافذ کرتے ہیں،

جنہیں عام انسان دیکھ نہیں سکتا۔ وہ نہ عورت ہوتے ہیں اور نہ ہی مرد، اور یہ کھانے، پینے اور اولاد سے پاک ہوتے ہیں۔ ان میں چار مشہور و جلیل القدر فرشتے یہ ہیں۔

- حضرت سیدنا جبریل علیہ السلام
- حضرت سیدنا میکائیل علیہ السلام
- حضرت سیدنا اسرافیل علیہ السلام
- حضرت سیدنا عزرائیل علیہ السلام

12. چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام ذکر کیجئے۔

- توریت (حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔)
- زبور : (حضرت سیدنا داوٗد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔)
- انجیل : (حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔)
- قرآن: (حضرت سیدنا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوئی۔)

13. رسول اور نبی کسے کہتے ہیں؟

رسول اور نبی، اللہ عزوجل کے برگزیدہ، مقرب، صادق و امین، معصوم، ساری مخلوق میں سب سے افضل اور اللہ کے پسندیدہ ہوتے ہیں۔ اللہ عزوجل انسانوں کی ہدایت اور رہنمائی کیلئے انہیں روانہ فرمایا کرتا ہے، سب سے پہلے نبی حضرت سیدنا آدم علیہ السلام اور سب سے پہلے رسول حضرت سیدنا

نوح علیہ السلام اور سب سے آخری رسول و نبی حضرت سیدنا محمد مصطفی ﷺ ہیں۔ ان کی تعداد کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار 1,24,000 ہیں جن میں سے پچیس 25 کا ذکر قرآن مجید میں ملتا ہے۔ سارے انبیاء پر ایمان لانا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے۔ ان میں سے ایک بھی انکار سارے انبیاء کا انکار کرنا ہے۔

14. قیامت کسے کہتے ہیں؟

قیامت وہ دن ہے جب اللہ تعالیٰ اس عالم کو فنا کرکے پھر تمام مردوں کو زندہ کرے گا اور ان سے ان کی ہر چھوٹی بڑی نیکی اور بدی کا حساب لے گا۔

15. ارکانِ اسلام کتنے اور کیا ہیں؟

- شہادت (اللہ پر ایمان لانا)۔
- پانچ وقت کی نماز پڑھنا۔
- سال کے مکمل ہونے پر زکوٰۃ ادا کرنا۔
- رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔
- استطاعت ہونے پر زندگی میں ایک بار حج کرنا۔

16. مسلمانوں کا قبلہ کونسا ہے؟

اہلِ اسلام کعبۃ اللہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر نماز ادا کرتے ہیں جو کہ مکۂ مکرمہ میں ہے۔بیت المقدس مسلمانوں کا قبلۂ اول ہے۔

17. اسلام میں جنت کا کیا تصور ہے؟

اللہ تعالیٰ نے جنت پیدا فرمادی ہے، جو ایک عیش و عشرت کی جگہ ہے، جس میں ہر قسم کی نعمتیں اور سہولتیں ہوں گی، اس میں کئی درجات ہیں جو نیک لوگوں کو ان کے اعمال کے مطابق دیئے جائیں گے۔

18. دوزخ کسے کہتے ہیں؟

دوزخ بھی پیدا ہو چکی ہے، جس میں آگ، سانپ، بچھو، طوق و زنجیر اور طرح طرح کے عذاب ہیں، اس میں بھی درجات ہیں جو بدکار اور نافرمان کو ان کے بداعمالیوں کے مطابق دیئے جائیں گے۔

2۔ قرآن مجید

1. قرآنِ مجید کا تعارف پیش کیجئے۔

قرآنِ مجید اللہ عزوجل کی جانب سے نبی کریم ﷺ پر نازل کردہ کتاب ہے جو ساری انسانیت کی رہنمائی اور بھلائی کیلئے بھیجی گئی ہے۔اس کا ایک لفظ بھی قیامت تک تبدیل نہیں ہوگا، کیونکہ اس کی حفاظت کا ذمہ خود اللہ تعالیٰ نے لیاہے۔

2. آیت کسے کہتے ہیں؟

قرآنِ مجید کے کلمات ""آیت"" کہلاتی ہے۔

3. قرآن کریم کتنے سال میں نازل ہوا؟

قرآن کریم تئیس (23)سال کے عرصہ میں نازل ہوا۔

4. قرآن مجید میں جملہ کتنی آیات ہیں؟

چھ ہزار چھ سو چھیسٹ (6666) (اختلاف کے ساتھ)

5. قرآن حکیم میں سورتوں کی تعداد کیا ہے؟

قرآنِ حکیم 114 سورتوں پر مشتمل ہے۔

6. سب سے پہلی کونسی آیات نازل ہوئیں؟

سب سے پہلے سورۂ علق (اقرأ) کی ابتدائی 5 آیات نازل ہوئیں۔

7. قرآن کریم میں سب سے بڑی اور سب سے چھوٹی سورت کونسی ہے؟

سورۂ بقرہ (286 آیات) قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت ہے اور سورہ کوثر (3 آیات) سب سے چھوٹی سورت ہے۔

8. کس سورہ کو قرآنِ مجید کا قلب (دل) کہا جاتا ہے؟

سورۂ یٰسین

9. پہلی وحی کی پانچ آیات کس سورت کی ہے اور یہ کہاں نازل ہوئیں؟

پہلی وحی کی پانچ آیات سورۂ علق کی ہے جو اقرأ سے شروع ہو کر بالقلم پر ختم ہوتی ہے، یہ وحی غارِ حرا میں نازل ہوئیں۔

10. سجدۂ تلاوت کیا ہے؟

قرآن مجید میں بعض آیات کی تلاوت پر سجدہ کرنا واجب ہے، اس طرح کی آیات 14 مقامات ہیں جہاں سجدہ کا حکم ہے۔

11. مکی اور مدنی سورتیں کسے کہتے ہیں؟

جو سورتیں ہجرت سے قبل چاہے کسی بھی مقام پر نازل ہوئیں وہ مکی سورتیں اور ہجرت کے بعد والی سورتیں چاہے وہ کسی بھی مقام پر نازل ہوئی ہو وہ مدنی سورتیں کہلاتی ہیں۔

12. آخری دس سورتیں مع ترجمہ بیان کیجئے۔

سورۃالفیل:

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ-أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ-وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ-تَرْمِيهِم بِحِجَارَةٍ مِّن سِجِّيلٍ-فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ-(سورہ:105)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ کیا اس نے ان کے مکر وفریب کو باطل وناکام نہیں کر دیا۔ اور اس نے ان پر (ہر سمت سے) پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیئے۔ جو ان پر کنکریلے پتھر مارتے تھے۔ پھر (اللہ نے) ان کو کھائے ہوئے بھوسے کی طرح (پامال) کر دیا

سورۃقریش:

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ-إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ-فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ-الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ-(سورہ:106)

قریش کو رغبت دلانے کے سبب سے۔ انہیں سردیوں اور گرمیوں کے (تجارتی) سفر سے مانوس کر دیا۔ پس انہیں چاہئے کہ اس گھر (خانہ کعبہ) کے رب کی عبادت کریں (تاکہ اس کی شکر گزاری ہو)۔ جس نے انہیں

بھوک (یعنی فقر وفاقہ کے حالات) میں کھانا دیا (یعنی رِزق فراہم کیا) اور (دشمنوں کے) خوف سے امن بخشا (یعنی محفوظ ومامون زندگی سے نوازا)۔

سورۃ الماعون:

اَرَاَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ - فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ - وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ - فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ - الَّذِیۡنَ هُمۡ عَنۡ صَلَاتِهِمۡ سَاهُوۡنَ - الَّذِیۡنَ هُمۡ یُرَآءُوۡنَ - وَیَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ -

(سورہ: 107)

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو دین کو جھٹلاتا ہے۔ تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ۔ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا ۔ پس افسوس (اور خرابی) ہے ان نمازیوں کے لئے۔ جو اپنی نماز (کی روح) سے بے خبر ہیں۔ وہ لوگ (عبادت میں) دکھلاوا کرتے ہیں ۔ اور وہ برتنے کی معمولی سی چیز بھی مانگے نہیں دیتے۔

سورة الكوثر:

اِنَّآ اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۔ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۔ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۔ (سورہ: 108)

بے شک ہم نے آپ (ﷺ) کو کوثر (ہر قسم کی بے انتہاء خیر وفضیلت) عطا کی ہے۔ پس آپ اپنے رب کیلئے نماز پڑھا کریں اور قربانی دیا کریں۔ بے شک آپ کا دشمن ہی بے نسل اور بے نام ونشان ہو گا۔

سورة الكافرون:

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۔ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۔ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۔ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۔ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۔ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۔ (سورہ: 109)

پس آپ فرمادیجئے: اے کافرو! میں اُن کی عبادت نہیں کرتا جنہیں تم پوجتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ (ہی) میں (آئندہ کبھی) ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم پرستش کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین ہے۔

سورۃ النصر:

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰہِ وَ الۡفَتۡحُ - وَرَاَیۡتَ النَّاسَ یَدۡخُلُوۡنَ فِیۡ دِیۡنِ اللّٰہِ اَفۡوَاجًا - فَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّکَ وَاسۡتَغۡفِرۡہُ اِنَّہٗ کَانَ تَوَّابًا - (سورہ: 110)

جب اللہ کی مدد اور فتح آ پہنچے۔ اور آپ لوگوں کو دیکھیں گے کہ وہ اللہ کے دین میں جوق در جوق داخل ہو رہے ہیں۔ تو آپ اپنے رب کی حمد اور تسبیح فرمائیں اور استغفار کریں۔ بے شک وہ بڑا ہی توبہ قبول فرمانے والا ہے۔

سورۃ المسد/اللھب:

تَبَّتۡ یَدَاۤ اَبِیۡ لَہَبٍ وَّتَبَّ - مَاۤ اَغۡنٰی عَنۡہُ مَالُہٗ وَمَا کَسَبَ - سَیَصۡلٰی نَارًا ذَاتَ لَہَبٍ - وَامۡرَاَتُہٗ حَمَّالَۃَ الۡحَطَبِ - فِیۡ جِیۡدِہَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ - (سورہ: 111)

ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ تباہ ہو جائے۔ اسے نہ اس کے مال نے اور اس کی کمائی نے کچھ فائدہ نہیں پہنچایا۔ عنقریب وہ شعلوں کی آگ میں جا پڑے گا۔ اور اس کی عورت جو لکڑیوں کا بوجھ (سر پر) اٹھائے پھرتی ہے۔ اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی رسّی ہو گی۔

سورۃ الاخلاص/توحید:

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ - اَللّٰهُ الصَّمَدُ - لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ - وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ - (سورہ: 112)

(اے رسول اکرم ﷺ) آپ فرما دیجئے : وہ اللہ ہے جو یکتا ہے۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا۔ اور نہ ہی کوئی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

سورۃ الفلق:

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ - مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ - وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ - وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ - وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ - (سورہ: 113)

(اے رسول اکرم ﷺ) آپ فرما دیجئے : میں پناہ لیتا صبح کے رب کی۔ ہر اُس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ (اس کی ظلمت) چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والی جادو گرنیوں کے شر سے۔ اور ہر حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سورۃ الناس:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ - مَلِكِ النَّاسِ - اِلٰهِ النَّاسِ - مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ - اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ - مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ - (سورہ: 114)

(اے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ فرمادیجئے : میں پناہ لیتا سب انسانوں کے رب کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔ سب انسانوں کے معبود کی۔ (اس شیطان) کے شر سے جو وسوسہ ڈال کر چھپ جاتا ہے۔ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسان میں سے۔

3۔ حدیثِ شریف

1. حدیث کسے کہتے ہیں؟

نبی کریم ﷺ کی زبانِ مبارک سے نکلا ہوا لفظ یا آپ کا کوئی مبارک عمل حدیث کہلاتا ہے۔

2. حدیثِ شریف کی مشہور اور مستند کتب کونسی ہیں؟

حدیث شریف کی چھ مشہور و مستند کتابیں ہیں جنہیں صحاح ستہ کہا جاتا ہے۔ان کے نام یہ ہیں: صحیح بخاری، صحیح مسلم، جامع ترمذی، سنن أبو داود، سنن نسائی اور سنن ابن ماجہ۔

3. حدیثِ شریف کی یہ کتابیں کس نے ترتیب دی؟

تابعین رضی اللہ عنہم

4. حدیث کی جامع تعریف کیا ہے؟

- حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی زبان سے نکلے ہوئے الفاظ۔
- حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی عملی زندگی۔
- حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کے قرب میں جو صحابہ تھے ان کے جمع کردہ کلمات۔

5. کیا صرف صحاح ستہ کی احادیث ہی صحیح ہیں؟

نہیں، یہ بات غلط ہے، ہزاروں صحیح احادیث جو صحاح ستہ میں شامل نہیں ہیں وہ ہمیں دوسری حدیث کی کتب میں ملتے ہیں جیسے مسند احمد، مصنف ابن ابی شیبہ، مستدرک حاکم، مسند اُبو یعلیٰ، سنن دارمی، طبرانی، شعب الایمان اور مشکواۃ المصابیح وغیرھا۔

6. دس احادیث مع ترجمہ بیان کیجئے؟

- توحید:

قُلْ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ ثُمَّ اسْتَقِمْ (صحیح مسلم)

(کہو میں اللہ پر ایمان لایا اور اس پر ڈٹ جاؤ۔)

- شرم وحیاء :

اَلْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِيْمَانِ (صحیح بخاری)

(حیاء ایمان کے ایک حصہ ہے۔)

- بہترین شخص:

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَه (صحیح بخاری)

(تم میں سے بہترین وہ ہے جو قرآن خود سیکھے اور دوسروں کو سکھائے)

- طہارت وصفائی:

اَلطُّهُورُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ (صحیح مسلم)

(پاکی آدھا ایمان ہے)

- سلام کو عام کرنا:

اَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ (صحیح مسلم)

(اپنے درمیان سلام کو عام کرو)

- بہترین ذکر:

اَفْضَلُ الذِّكْرِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ (سنن ترمذی)

(سب سے بہترین ذکر لا الہ الا اللہ ہے)

- دوسروں پر رحم کرنا:

مَنْ لَّا يَرْحَمُ لَا يُرْحَمُ (صحیح مسلم)

(جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا)

- اچھی بات صدقہ ہے:

اَلْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ صَدَقَةٌ (صحیح بخاری)

(اچھی بات کرنا بھی صدقہ ہے)

- بھائی چارگی:

اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ (صحیح مسلم)

(ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے بھائی ہیں)

- دھوکہ دہی:

مَنْ غَشَّنَا فَلَيْسَ مِنَّا (صحیح بخاری)

(جو ہمیں دھوکہ دے وہ ہم میں سے نہیں ہے)

4۔ سیرت النبی ﷺ

1. حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کی ولادت کب ہوئی؟

حضور اکرم ﷺ کی ولادت: 12 ربیع الاول دوشنبہ (پیر) کے دن مطابق 20 اپریل571 / 570 عیسوی صبح صادق مکہ مکرمہ کے شہر سوق اللیل میں ہوئی۔

2. حضرت محمد مصطفٰی ﷺ اس دنیا سے کب رخصت ہوئے؟

7 یا 14 ربیع الاول 11 سن ہجری م 1 یا 8 جون 632ء بروزِ دوشنبہ مدینہ منورہ میں آپ اس فانی دنیا سے رخصت ہوئے اور آپ گنبدِ خضراء، مدینہ منورہ میں آرام فرمارہے ہیں۔

3. حضرت محمد مصطفٰی ﷺ کا اسمِ شریف کیا تھا ؟

آپ ﷺ کے والدِ ماجد کا اسمِ گرامی حضرت سیدنا عبد اللہ بن عبد المطلب۔

4. آپ ﷺ کے والدہ ماجدہ کا کیا نام تھا؟

آپ کا اسم گرامی حضرت سیدتنا بی بی آمنہ بنت وھب تھا۔

5. حضرت محمد ﷺ کے والد کا کس خاندان سے تعلق تھا؟

آپ کا خاندانِ بنو ہاشم سے تعلق تھا جو حضرت سیدنا اسماعیل علیہ السلام کے ذریعہ حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

6. حضرت محمد ﷺ کے والدہ کا کس خاندان سے تعلق تھا؟

آپ ﷺ کی والدہ حضرت بی بی آمنہ کے خاندان کا تعلق بنو زہرہ سے تھا۔

7. حضور اکرم ﷺ کے والدِ محترم کا وصال کب اور کہاں ہوا؟

نبی کریم ﷺ ابھی اپنی والدہ کے شکم میں ہی تھے کہ آپ کے والد حضرت عبداللہ شام سے واپسی کے موقع پر مدینہ منورہ میں وفات پائے اس وقت آپ کی عمر 25 سال تھی۔

8. حضور اکرم ﷺ کی والدہ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

حضرت محمد ﷺ کی عمر شریف جب 6 سال کی تھی آپ کی والدہ ماجدہ حضرت بی بی آمنہ مدینہ منورہ سے واپسی کے موقع پر ابواء کے مقام پر وفات پائی۔

9. حضور اکرم ﷺ کی والدہ محترمہ کی وفات کے بعد آپ ﷺ کی پروش کس نے کی؟

آپ ﷺ کی والدہ کے وصال کے بعد آپ کے دادا حضرت عبد المطلب نے آپ کی پرورش کی، آپ ﷺ کے دادا کے انتقال کے بعد حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت ابو طالب نے آپ کی پرورش کی۔

10. حضرت بی بی آمنہ کے والد کا کیا نام ہے؟

حضور اکرم ﷺ کے نانا کا نام وھب بن عبد مناف تھا۔

11. حضور اکرم ﷺ کی تعلیم و تربیت کس نے کی؟

حضور اکرم ﷺ کسی استاد کے ہاں تعلیم حاصل نہیں کیے بلکہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو تمام جہانوں کے علوم عطا فرمائے۔

12. نبی کریم ﷺ نے کس عمر میں اعلانِ نبوت ورسالت فرمایا؟

40سال کی عمر مبارک میں آپ ﷺ نے اعلان نبوت ورسالت فرمایا۔

13. حضور اکرم ﷺ کتنے سال تک تبلیغِ دین حنیف فرماتے رہے؟

آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ میں 13 سال اور ہجرت فرمانے کے بعد 10 سال تک تبلیغ کا کام جاری رہا۔ 63سال کی عمر شریف میں آپ اس دنیا سے رخصت ہوئے۔

14. حضورِ اکرم ﷺ کی مزارِ مبارک کہاں واقع ہے؟

آپ ﷺ کا مبارک روضہ مدینہ منورہ میں ہے۔

15. حضرت محمد مصطفی ﷺ کی پہلی زوجہ محترمہ کا نام کیا تھا اور آپ کی کتنی ازواج تھیں؟

آپ ﷺ کا پہلا نکاح حضرت سیدتنا خدیجۃ الکبریٰ سے ہوا اور آپ ﷺ کی 11 ازواجِ مطہرات تھیں۔

16. حضورِ اکرم ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے نام بیان کیجئے۔

- حضرت سیدتنا خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا سودا بنت زماہ رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا حفصہ بنت عمر رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا ام سلمہ رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا ام حبیبہ بنت ابو سفیان رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا صفیہ بنت حیی رضی اللہ عنہا

- حضرت سیدتنا میمونہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا

17. حضور اکرم ﷺ کے صاحبزادوں نام کیا ہیں؟

- حضرت سیدنا قاسم رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدنا عبداللہ۔ طیب وطاھر۔ رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدنا ابراہیم رضی اللہ عنہ

18. حضور اکرم ﷺ کے صاحبزادیوں نام کیا ہیں؟

- حضرت سیدتنا زینب رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا رقیہ رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا ام کلثوم رضی اللہ عنہا
- حضرت سیدتنا فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا

19. حضور اکرم ﷺ کی کونسی دو ازواج آپ ﷺ کی زندگی میں وفات پائیں؟

حضرت سیدتنا خدیجۃ الکبری اور حضرت سیدتنا زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما

20. آپ ﷺ کی سب سے کم عمر زوجہ کون تھی؟

حضرت سیدتنا عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا۔

21. نبی کریم ﷺ کے خلفاء کے نام بیان کیجئے؟

- حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

22. نبیٔ رحمت ﷺ کی وفات کے بعد صحابہ کرام کونسی زوجۂ مطہرہ کے پاس جاکر اپنے مسائل دریافت کیا کرتے تھے؟

صحابۂ کرام حضرت بی بی عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس جاکر اپنے مسائل دریافت کیا کرتے تھے۔

23. حضور اکرم ﷺ کے نواسوں اور نواسیوں کے نام کیا ہیں؟

- حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدنا محسن رضی اللہ عنہ
- حضرت سیدتنا زینب بنت علی رضی اللہ عنہما
- حضرت سیدتنا ام کلثوم بنت علی رضی اللہ عنہما
- حضرت سیدتنا امامہ بنت ابو العاص الربیع رضی اللہ عنہا

24. حضور اکرم ﷺ کو سب سے پہلے کس نے دودھ پلایا؟

آپ ﷺ کی ولادت کے بعد سب سے پہلے آپ کی والدہ نے دودھ پلایا۔

25. حضور اکرم ﷺ کی رضاعی والدہ کا نام کیا ہے؟

حضرت سیدتنا بی بی حلیمہ سعدیہ رضی اللہ عنہا آپ کی رضاعی والدہ تھیں۔

26. حضور اکرم ﷺ حضرت بی بی حلیمہ سعدیہ کے پاس کتنے سال رہے؟

آپ ﷺ دائی حلیمہ کے سات جملہ 4 سال رہے۔

27. دائی حلیمہؓ کے شوہر کا کیا نام ہے؟

آپ کے خاوند کا نام حضرت حارثؓ ہے۔

28. حضرت بی بی خدیجہؓ کا کس قبیلہ سے تعلق تھا؟

حضرت بی بی خدیجہؓ کا تعلق بھی قریش قبیلہ سے تھا۔

29. حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنے قبیلہ میں کس لقب سے معروف تھیں؟

آپ طاھرہ کے لقب سے مشہور تھیں۔

30. نبی کریم ﷺ سے نکاح کے وقت حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر کیا تھی؟

حضور اکرم ﷺ کی عمر شریف 25 سال اور حضرت بی بی خدیجہ کی عمر شریف 40 سال تھی۔

31. آقائے نامدار ﷺ کی سب سے چہیتی اہلیہ کا نام کیا ہے؟

حضرت بی بی خدیجۃ الکبری رضی اللہ عنہا۔

5.فقہ

1.غسل

1. غسل کسے کہتے ہیں اور اس کے فرائض کتنے ہیں؟

جسم کے تمام ظاہری اعضاء پر پانی کا پہنچانے کا نام غسل ہے۔اگر بال برابر جگہ بھی خشک رہ جائے تو غسل نامکمل ہو گا۔

غسل میں تین فرائض ہیں:

- غرارہ کے ساتھ کُلّی کرنا،اگر روزہ ہو تو غرارہ نہ کرے۔
- بانس کی ہڈی تک ناک میں پانی چڑھانا۔
- سارے جسم پر ایسے پانی بہانا کہ جسم کا کوئی حصہ بھی خشک نہ رہے۔

2. غسل کب فرض ہوتا ہے؟

- جنابت: شہوت کے ساتھ منی کا خارج ہونے پر۔
- احتلام: حالتِ نیند میں منی کا خارج ہونا ۔
- حیض: خواتین کے لئے ماہواری کے ختم ہونے پر۔
- نفاس: بچے کی پیدائش کے بعد خون کے بند ہونے پر۔

3. غسل کے صحیح ہونے کی کیا شرائط ہیں؟

غسل میں مندرجہ ذیل چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے:

- خواتین کیلیۓ ان کے بالوں کی جڑوں تک پہنچانا ضروری ہے۔ اگر بال کھولے بغیر پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچ جاتا ہے تو بال کا کھولنا ضروری نہیں۔
- اگر مرد حضرات کے بال لمبے ہو یا داڑھی گھنی ہو تو ایسی صورت میں بھی تمام بالوں کی جڑوں تک پانی کا پہنچانا ضروری ہے۔
- اگر مرد و خواتین تنگ انگوٹھی، نیکلس، بالی یا کوئی چیز پہنے ہوئے ہوں تو ان چیزوں کو حرکت دے کر اس کی نیچے تک پانی کا پہنچانا لازم ہے۔

4. غسل کی سنتیں کتنی ہیں؟

- اللہ عزوجل کی خوشنودی کیلیۓ پاکی حاصل کرنے کی نیت کرنا۔
- مسنون طریقہ کے مطابق غسل کرنا۔
- اپنے دونوں ہاتھوں کو پہنچوں سمیت دھونا۔
- جسم سے نجاست دور کرنا۔
- مکمل وضو کرنا۔
- تمام جسم پر 3 مرتبہ پانی بہانا۔

5. خواتین کیلیۓ حیض کی مدت کیا ہے؟

کم سے کم 3 دن اور زیادہ سے زیادہ 10 دن ہے۔

6. نفاس کی مدت کتنے دن ہوتی ہے؟

بچہ کی پیدائش کے بعد جو خون جاری ہوتا ہے اسے نفاس کہا جاتا ہے۔ اس کی زیادہ سے زیادہ مدت 40 دن ہے، کم کی کوئی مقدار نہیں، جب پاکی حاصل ہو جائے تو نفاس ختم ہو جاتا ہے۔ خواتین میں یہ غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ نفاس کی وجہ سے وہ 40 دن ناپاک رہتی ہے اور روزہ نماز ترک کرتے ہیں۔

7. خواتین کیلئے حیض و نفاس کے ایام میں کیا کام کرنا منع ہے؟

ناپاکی کی حالت میں خواتین کیلئے نماز پڑھنا، قرآن مجید کو چھونا اور اس کی تلاوت کرنا، کعبۃ اللہ شریف کا طواف کرنا اور مسجد میں داخل ہونا منع ہے۔ ان ایام کی چھوٹی ہوئی نمازیں ان کیلئے معاف ہو گی مگر ان ایام میں چھوٹے ہوئے رمضان المبارک کے روزے رمضان کے بعد قضاء کرنا ہو گا۔

2. وضو

1. وضو کسے کہا جاتا ہے اور اس کا طریقہ کیا ہے؟

چھوٹی ناپاکی سے پاک ہونے یعنی ہاتھ ، منہ ، پاؤں دھونے اور سر کا مسح کرنے کا نام وضو ہے۔ بغیر وضو مسلمان نماز، طوافِ کعبہ اور قرآن مجید کو نہیں چُھو سکتے ہیں۔ وضو کرنے کا طریقہ اس طرح ہے:

- بسم اللہ والحمد للہ علی دین الاسلام پڑھے۔
- دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک تین مرتبہ دھوئے۔
- مسواک کے ساتھ کلی کرے غرارہ کے ساتھ۔
- ناک میں پانی چڑھا کر اچھی طرح صاف کرے۔
- تین مرتبہ تمام چہرہ پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے، اگر داڑھی ہو تو خلال بھی کرے۔
- تین دفعہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔
- ایک چوتھائی (پاؤ) سر کا، گردن اور مسح کرنا۔
- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین دفعہ دھونا۔

2. وضو میں کتنے فرائض ہیں؟

وضو میں چار فرائض ہیں:

- پُورے چہرہ پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر جگہ بھی خشک نہ رہے، اگر داڑھی ہو تو خلال بھی کرے۔ (تین مرتبہ چہرہ دھونا سنت ہے)
- دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔(تین مرتبہ چہرہ دھونا سنت ہے)
- ایک چوتھائی (پاؤ) سر کا اور گردن کا مسح کرنا۔
- دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔(تین مرتبہ چہرہ دھونا سنت ہے)

3. وضو کے مفسدات کیا ہیں؟

جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اسے مفسداتِ وُضو کہتے ہیں۔جو حسبِ ذیل ہیں:

- پاخانہ یا پیشاب کی راہ سے کسی چیز کا نکلنا (پیشاب، پاخانہ، ہوا، مذی، پتھری، وطی)۔
- جسم سے خون، پیپ یا پس کا اپنی جگہ سے نکل کر بہنا۔
- منہ بھر کر قئے ہونا۔
- کسی چیز کے سہارے سے سو جانا۔اگر وہ سہارا ہٹادیا جائے تو آدمی گر جائے۔
- بے ہوشی اور مستی۔
- رکوع و سجود والی نماز میں کھل کھلا کر ہنسنا۔

3. تیمم

1. تیمم کی کیا تعریف ہے؟

پاک مٹی یا مٹی کی جنس کی کسی چیز سے پاکی حاصل کرنے کی نیت سے چہرہ اور دونوں ہاتھوں کے مسح کرنے کو تیمم کہتے ہیں۔ تیمم وضو اور غسل دونوں کا متبادل ہے۔

2. تیمم کے فرائض اور طریقہ کیا ہیں؟

تیمم میں تین فرائض ہیں:

- نیت کرنا۔
- پاک مٹی یا مٹی کی جنس کی چیز پر ہاتھ مار کر سارے چہرے پر ملنا، اس طرح کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔
- دوبارہ پاک مٹی پر ہاتھ مار کر دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت ملنا۔

3. کس حالت میں تیمم کرنا جائز ہوگا؟

- پانی موجود نہ ہو، پانی تو ہو مگر وہ صرف پینے کیلئے کافی ہو، یا پانی تک جانے میں کوئی خطرہ لاحق ہو۔
- پانی موجود ہو مگر اس کے استعمال سے بیماری بڑھ جانے کا خوف ہو، سردی اس قدر ہو کہ پانی کے استعمال سے عضو کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہو، گرم پانی موجود نہ ہو۔
- ایسا مسافر جس کے پاس یا تو پانی بالکل نہ ہو یا صرف استعمال کیلئے ہو۔

4. اذان

1. اذان کی تعریف کیا ہے؟

اذان کے معنی اطلاع اور خبر دینے کے ہیں۔ فرض نمازوں کیلئے مقررہ وقت کے بعد مخصوص کلمات کے ذریعہ لوگوں کو نماز کی دعوت دینے کا نام اذان ہے۔ اذان دینے والے کو مؤذن کہا جاتا ہے جو قبلہ رُخ ٹھہر کر اپنے دونوں کانوں کے سوراخوں میں کلمہ کی انگلیاں رکھ کر بآوازِ بلند اذان دیتا ہے۔ اذان کے کلمات حسبِ ذیل ہیں:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ	اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ
حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ۔ اَلصَّلَاةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (یہ صرف فجر کی اذان میں کہا جاتا ہے)	
اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

2. اقامت کے کلمات کیا ہیں؟

اقامت کے کلمات حسبِ ذیل ہیں:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ	اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ	أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ	أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ ـ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ ـ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ
قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ	
اَللّٰهُ أَكْبَرُ اَللّٰهُ أَكْبَرُ	لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

5۔ نماز

1. نماز کیا ہے؟

ہر مسلمان مرد و عورت پر دن رات میں اپنے مقررہ وقت پر پنج وقتہ نماز کا ادا کرنا فرض ہے۔ یہ اسلام کا پہلا عملی ستون اور بنیاد ہے۔ دین اور کفر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے، اور قیامت میں سب سے پہلے اسی کے بارے میں سوال کیا جائے گا۔

2. اوقاتِ نماز بیان کیجئے؟

- فجر کا وقت صبح صادق سے طلوعِ آفتاب تک رہتا ہے۔
- ظہر کا وقت زوالِ آفتاب (سورج کے سر پر سے ڈھل جانے کو کہتے ہیں) کے بعد شروع ہوتا ہے اور کسی بھی چیز کے سایہ کے دو مثل (دو کے برابر) ہونے تک رہتا ہے۔ جمعہ کا بھی یہی وقت ہے۔
- عصر کا وقت سایہ کے دو مثل ہو جانے کے بعد شروع ہوتا ہے اور غروبِ آفتاب سے پہلے تک رہتا ہے۔
- غروبِ آفتاب کے بعد سے سفید شفق کے غائب ہونے تک مغرب کا وقت رہتا ہے۔

- عشاء کا وقت سفید شفق کے غائب ہونے کے بعد شروع ہوتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔

3. نمازِ عید کے بارے میں بتلایئے؟

مسلمانوں کے نزدیک دو عید کی نمازیں ہوتی ہیں جو کہ واجب ہے، رمضان المبارک کے روزوں کے اختتام پر یکم شوال المکرم کو نماز فجر کے ۲۲ منٹ کے بعد عیدالفطر کی نماز کا وقت شروع ہوتا ہے اوراسی طرح ۱۰ ذی الحجہ کو عیدالاضحیٰ کی نماز ادا کی جاتی ہے۔

4. ارکانِ نماز کتنے ہیں؟

- جسم کی پاکی
- کپڑوں کی پاکی
- جگہ کی پاکی
- سترِ عورت (مرد حضرات کیلئے ناف سے لیکر گھٹنے کے نیچے تک اور خواتین کیلئے چہرہ، ہاتھ اور پیر چھوڑ کر سارے جسم کو چھپانا۔ خواتین کیلئے چہرہ کا کھلا رکھنا صرف نماز اور عمرہ وحج کی حد تک ہے، ان دو موقعوں کے سوا چہرہ کا پردہ کرنا خواتین کیلئے لازمی ہے۔)
- نماز کا وقت ہونا ۔
- قبلہ کی طرف رخ ہونا۔

- نیت کرنا۔

5. فرائض نماز کتنے ہیں؟

فرائض نماز 7 ہیں اور وہ یہ ہیں:

- تکبیرِ تحریمہ
- قیام
- قرآت
- رکوع
- سجدہ
- قعدۂ آخیرہ
- نماز کو اپنی مرضی سے ختم کرنا

6. نماز کے کل کتنے فرائض ہیں؟

نماز کے کل 14 فرائض ہیں جن کا پورا ہونا ضروری ہے، ان میں سے ایک بھی چھوٹ جائے تو نماز کا دُہرانا ضروری ہو گا۔ نماز شروع ہونے سے پہلے 7 ہیں اور دورانِ نماز 7 فرائض ہیں۔

7. پانچ وقتہ نمازوں میں کتنی رکعات ہوتی ہیں؟

- فجر : 2سنت مؤکدہ 2فرض
- ظہر : 4سنت مؤکدہ، 4فرض، 2سنت مؤکدہ۔ 2نفل
- عصر: 4سنت غیر مؤکدہ، 4فرض
- مغرب: 3فرض، 2سنت مؤکدہ 2نفل
- عشاء: 4سنت غیر مؤکدہ، 4فرض، 2سنت مؤکدہ، 2سنت غیر مؤکدہ، 3واجب الوتر، 2نفل

8. اَوقات ممنوعہ کتنے ہیں؟

اوقاتِ ممنوعہ یعنی جس وقت نماز کا پڑھنا منع ہے وہ حسبِ ذیل ہیں۔

- عین سورج نکلتے وقت
- عین دوپہر کے وقت
- سورج ڈوبتے وقت

9. سجدۂ سہو کسے کہتے ہیں؟

سہو، بھولنے کو کہا جاتا ہے، نماز میں اگر کوئی واجب چھوٹ جائے یا کچھ بھول جائے یا کچھ کمی یا بیشی ہو جائے تو نماز کے آخر میں دو سجدے کرنے سے نماز مکمل ہوتی ہے۔ اسے سجدۂ سہو کہا جاتا ہے۔

10. سجدۂ سہو کا طریقہ کیا ہے؟

قعدۂ اخیرہ میں تشہد (التحیات) کے بعد سیدھی جانب سلام پھیرے اور پھر دو سجدے کریں اور تشہد، درودِ ابراہیم اور دعائے ماثورہ پڑھ کر نماز مکمل کرے۔

11. امام کون ہوتا ہے؟

نماز میں جو جماعت کی قیادت کرتے ہیں انہیں امام کہا جاتا ہے اور جو ان کے پیچھے نماز ادا کرتے ہیں وہ مقتدی کہلاتے ہیں۔

12. جماعت کس کو کہتے ہیں؟

نماز کو دو یا دو سے زائد افراد مل کر امام کی اقتداء میں پڑھنے کا نام جماعت ہے۔ عام نمازیں گھر پر بھی جماعت کے ساتھ ادا کی جا سکتی ہے مگر جمعہ، عیدین کی نماز مسجد یا عید گاہ میں ادا کرنا ضروری ہے۔

13. جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے فوائد کیا ہیں؟

جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے پر 27 درجہ زیادہ ثواب ملتا ہے۔

14. جماعت سے کن لوگوں کو رخصت حاصل ہے؟

خواتین، چھوٹے بچے، بیمار، بیمار کی تیمارداری کرنے والے، جسمانی طور پر معذور اور بہت بوڑھے حضرات کو جماعت سے استثناء حاصل ہے۔

15. کونسی نمازوں میں جماعت ضروری ہے؟

تمام نمازوں کو باجماعت ادا کرنا ضروری ہے۔

16. جماعت کیلیئے کتنے افراد کا ہونا ضروری ہے؟

روزانہ کی نماز کیلیئے 2 افراد کا ہونا کافی ہے جبکہ نمازِ جمعہ اور عیدین کیلیئے کثیر جماعت کا یا کم سے کم 3 ایسے افراد جو امامت کے قابل ہو، کا ہونا ضروری ہے۔

17. کیا جمعہ کی نماز فرض ہے؟

جمعہ کی نماز ہر مسلمان مرد پر فرض ہے۔ خواتین، بچے، ضعیف حضرات، بیمار، مسافر پر جمعہ کی نماز فرض نہیں، اس کا متبادل ظہر کی تنہا نماز ادا کرنا ہے۔

18. نمازِ جنازہ کا حکم کیا ہے؟

کسی مسلمان کے فوت ہونے پر اس کی مغفرت کیلیئے جو نماز ادا کی جاتی ہے اس صلاۃ الجنازہ کہا جاتا ہے، یہ فرض کفایہ ہے، یعنی اگر کچھ مسلمان پڑھ لیں تو سب کی جانب سے حق ادا ہو جاتا ہے، اگر کوئی بھی نہ پڑھے تو سارے گناہ گار ہوں گے۔

6۔ روزہ

1. روزہ کی تعریف کیا ہے؟

روزہ اسلام کا تیسرا رکن ہے، مسلمان صبح صادق سے لیکر سورج غروب ہونے تک اللہ عزوجل کی رضا اور خوشنودی کیلئے کھانے، پینے اور ازدواجی تعلقات سے رُکے رہتے ہیں۔ یہ تمام بالغ مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔

2. روزہ کن حضرات کیلئے ہمیشہ کیلئے معاف ہے؟

ضعیف حضرات اور دائمی بیمار کیلئے روزہ سے رخصت کی اجازت ہے۔ اس کے بجائے انہیں ہر روزہ کے بدلہ فدیہ دینا ہوگا۔ ایک روزہ کا فدیہ ایک صدقہ ٔ فطر ہے۔

3. وہ کون لوگ ہیں جو اپنا روزہ ملتوی کر سکتے ہیں؟

مسافر، حاملہ خواتین، رضاعت کرنے والی عورتیں، حیض و نفاس والی خواتین اور وقتی طور پر بیمار حضرات اپنے روزہ کو چھوڑ سکتے ہیں، مگر ان کو رمضان کے بعد اپنے ان روزوں کی قضا کرنا لازم ہے۔ یہ لوگ فدیہ نہیں دے سکتے۔

7۔ زکواۃ

1. زکواۃ کسے کہتے ہیں؟

زکواۃ اسلام کا تیسرا اور اہم رکن ہے، دراصل یہ مالی عبادت ہے۔ ہر صاحبِ نصاب پر ہجری سال کے مکمل ہونے پر پورے مال کا 2.5% دینا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔ نماز کے بعد ایک نہایت جلیل القدر اور قابل اہتمام رکن ہے۔ قرآن مجید میں 32 مقامات پر زکواۃ کا ذکر آیا ہے۔

2. زکواۃ فرض ہے یا واجب ہے؟

زکواۃ کا دینا فرض ہے، اس کی فرضیت کا حکم قرآن مجید اور متعدد احادیثِ طیبہ میں ملتا ہے۔ اس کا انکار کرنے والا کافر ہے۔

3. صاحب نصاب پر زکواۃ دینے کے کیا شرائط ہیں؟

زکواۃ ادا کرنے کیلئے حسبِ ذیل شرائط کا پورا ہونا ضروری ہے:

- مسلمان ہو اور بالغ ہو۔ (غیر مسلم اور نابالغ کے مال پر زکواۃ واجب نہیں)
- آزاد ہو (غلام پر زکواۃ نہیں ہے)
- عاقل ہو، مجنون نہ ہو۔
- صاحبِ نصاب کے پاس ضروریاتِ زندگی سے زائد مال ہو اور اس پر کوئی قرض نہ ہو۔

- مال مکمل سال موجود ہو۔

4. زکواۃ کس کو دیا جاسکتا ہے؟

- فقیر (نصاب کی مقدار مال نہ ہو)
- مسکین (جس کے پاس ایک وقت کا کھانا بھی نہ ہو)
- عاملین (جو زکواۃ وصول کرنے کیلیئے حاکمِ وقت کی جانب سے مقرر کیئے جائیں۔)
- مؤلفۃ قلوب (جن کا دل اسلام کی جانب مائل ہو)
- رقاب (غلام کو آزاد کرانا)
- قرضدار
- فی سبیل اللہ (اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے)
- ابن سبیل (ایسا مسافر جو اپنے ملک سے باہر ہو اور اسکا مال ختم ہو جائے یا چوری ہو جائے)

5. زکواۃ کس کو دینا جائز نہیں؟

- أصول : (ماں، باپ، دادا، دادی، نانا، نانی)
- فروع : (بیٹا، بیٹی، پوتا، پوتی، نواسا ،نواسی)
- زوجین: (شوہر اپنی بیوی کو اور بیوی اپنے شوہر کو زکواۃ نہیں دے سکتا)
- ساداتِ بنو ہاشم (حضور اکرم ﷺ کی آل اور اولاد)

- کافر
- مالدار : (ایسا شخص جو خود نصاب کا مالک ہو)

6. زکواۃ کا نصاب بیان کیجئے۔

زکٰوۃ کا نصاب حسبِ ذیل چارٹ میں مذکور ہے۔

اشیاء	نصاب	کتنا دیا جائے
سونا	20 مثقال (60 گرام 755 ملی گرام)	% 2.5
چاندی	200 درھم (425 گرام 285 ملی گرام)	% 2.5
پیسہ	سونے کی مقدار	% 2.5
سامانِ تجارت	سونے کی مقدار	% 2.5
زیوارات	سونے کی مقدار	% 2.5
جانور۔ بکری	40	1 بکری
گائے	30	ایک سال کا بچھڑا
اونٹ	5	1 بکری

8۔ حج اور عمرہ

1. حج کیا ہے؟

- خاص دنوں (۸ سے ۱۳ ذی الحجہ) میں خاص طریقہ سے کعبۃ اللہ شریف کا طواف کرنا، سعی کرنا اور عرفات میں ٹھہرنے کا نام حج ہے۔
- حج اسلام کا پانچواں رکن ہے، جس کی فضیلت قرآن مجید اور احادیثِ کریمہ میں کثرت سے پائی جاتی ہے۔ جو استطاعت رکھتے ہوئے نہ کرے وہ گناہگار ہو گا۔
- حج زندگی میں صرف ایک بار ایسے شخص پر فرض ہے جو عاقل، بالغ، تندرست اور اس قدر مال کا مالک ہو جو مکہ مکرمہ جانے اور واپس آنے کیلئے کافی ہو۔
- حج کیلئے حلال مال کا استعمال کرنا ضروری ہے۔
- جو ضعیف یا بیمار ہو اور مکہ مکرمہ تک سفر نہیں کر سکتے وہ کسی کو اپنا نائب بنا کر حجِ بدل کروا سکتے ہیں۔
- خواتین کیلئے ان کے محرم کا ہونا ضروری ہے۔ خواتین تنہا سفر نہیں کر سکتے۔
- نابالغ بچے حج کر سکتے ہیں مگر ان کے بالغ ہونے کے بعد دوبار حج کرنا ہو گا۔

- حج سے قبل یا بعد نبی کریم ﷺ کے روضۂ مطہرہ کی نیت سے مدینہ منورہ جانا چاہیئے اور یہ تصور کرنا کہ آپ ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت کیلئے نہیں بلکہ خود نبی کریم ﷺ کے سامنے حاضر ہوئے ہیں۔

2. عمرہ کسے کہتے ہیں؟

احرام باندھ کر کعبۃ اللہ شریف کا طواف کرنا، صفا و مروہ کے مابین سعی اور حلق کروانے کا نام عمرہ ہے۔ ایک عمرہ سے دوسرے عمرے کے درمیانی مدت کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، عمرہ کرنے والے اللہ کے مہمان ہیں۔

عمرہ میں طواف قدوم اور طواف وداع نہیں ہوتا۔

6.اسلامی تاریخ

1. اسلامی یا ہجری تقویم (کیلنڈر) کب سے شروع ہوا؟

حضور اکرم ﷺ کے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ ہجرت فرمانے کے بعد سے اسلامی و ہجری کیلنڈر کا شمار کیا جاتا ہے۔

2. اسلامی سال کے مہینوں کے نام بیان کیجئے؟

- محرم الحرام
- صفر المظفر
- ربیع الاُول
- ربیع الآخر
- جمادی الاولیٰ
- جمادی الآخر
- رجب المرجب
- شعبان المعظم
- رمضان المبارک
- شوال المکرم
- ذوالقعدہ
- ذوالحجہ

3. مہاجرین اور انصار کسے کہتے ہیں؟

مکہ مکرمہ سے اللہ عزوجل اور رسول اکرم ﷺ کی رضا کیلئے جو ہجرت کرکے مدینہ منورہ تشریف لائے انہیں مہاجرین کہا جاتا ہے جبکہ مدینہ منورہ میں پہلے ہی سے مقیم حضرات کو انصار کہا جاتا ہے۔

4. پانچ خلفاءِ کرام کے نام اور ان کا دورِ خلافت بیان کیجئے؟

- حضرت سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ اللہ عنہ (خلیفۂ اول) دو سال چار ماہ۔
- حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ اللہ عنہ (خلیفۂ دوم) دس سال چھ ماہ۔
- حضرت سیدنا عثمان بن عفان رضی اللہ اللہ عنہ (خلیفۂ سوم) چند دن کم بارہ سال۔
- حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ اللہ عنہ (خلیفۂ چہارم) چار سال نو ماہ۔
- حضرت سیدنا حسن بن علی بن ابی طالب رضی اللہ اللہ عنہ (خلیفۂ پنجم) پانچ ماہ۔

5. چار مذاہبِ فقہ کے نام کیا ہے؟

- حنفی
- شافعی
- حنبلی
- مالکی

7.مسنون دعائیں

1. روزمرہ کی مسنون دعائیں بیان کیجئے.

- **سونے کی دعاء:**

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى (اے اللہ ! میں تیرا نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں)

- **برے خواب سے بچنے کی دعاء:**

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔ (میں اللہ تعالیٰ کی پکی باتوں کی پناہ پکڑتا ہوں اس کے غصہ، اس کے عذاب اور اس کی مخلوق کے شر سے اور شیطانوں کی چھیڑ سے اور اس سے کہ وہ میرے قریب آئیں۔)

- **نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعاء:**

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ (شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں موت کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف جانا ہے)

- **بیت الخلاء جانے کی دعاء:**

اَللّٰھُمَّ اِنِّىْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ۔ (اے اللہ ! میں آپ کی پناہ پکڑتا ہوں تمام شیاطین (مردوں اور عورتوں) کے شر سے۔)

- **بیت الخلاء سے نکل کر پڑھی جانے والی دعاء:**

غُفْرَانَكَ ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ۔ (میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں، شکر ہے اس اللہ کا جس نے مجھ سے گندگی دور کر دی اور مجھ کو عافیت دی۔)

- **وضو شروع کرنے کی دعاء:**

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ (شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔)

- **دوران وضو کی دعاء:**

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ۔ (اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے گھر میں وسعت عطاء فرما،اور میری روزی میں برکت عطاء فرمادیجئے۔)

- **وضو کے بعد کی دعاء:**

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ۔ (میں دل سے اقرار کرتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ،وہ اکیلا ہے ،اس کا کوئی شریک نہیں ،اور اقرار کرتا ہوں کہ بے شک محمد

ﷺ ، اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجئے۔)

- **مسجد میں داخل ہونے کی دعاء:**

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ۔ اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِيۡ اَبۡوَابَ رَحۡمَتِكَ ۔ (اللہ کے نام سے اور سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ ! میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے۔)

- **مسجد سے نکلنے کی دعاء:**

بِسۡمِ اللّٰهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسۡأَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ، اَللّٰهُمَّ اعۡصِمۡنِي مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيمِ ۔ (اللہ کے نام سے اور سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر۔ اے اللہ ! میں آپ کا فضل مانگتا ہوں، اور شیطان مردود میری حفاظت فرما۔)

- **کھانے سے پہلے کی دعاء:**

بِسۡمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ (اللہ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ کی برکت کے ساتھ)

- **کسی کے گھر کھانا کھانے کے بعد کی دعاء:**

اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَّنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ("اے اللہ! کھلا اس کو جس نے مجھے کھلایا اور پلا اس کو جس نے مجھے پلایا۔)

- **کھانے کے بعد کی دعاء:**

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

("سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمانوں میں سے کیا)

- **مریض کی عیادت کرتے وقت کی دعاء:**

اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبِّ النَّاسِ، وَاشْفِ وَاَنْتَ الشَّافِیْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا یُغَادِرُ سَقَمًا ("اے لوگوں کے رب! تکلیف دور فرمادے اور شفا عطا فرما اور تو ہی شفا دینے والا ہے، کوئی شفا نہیں سوائے تیری شفا کے ،ایسی مکمل شفا عطا فرمادے جس کے بعد بیماری باقی نہ رہے۔)

- **دودھ پینے کے بعد کی دعاء:**

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ۔ (اے اللہ !اس میں ہمارے لئے برکت عطا فرما اور اس سے زیادہ عطا فرما۔)

- **گھر سے نکلنے کی دعاء:**

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ (اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ گھر سے نکلتا ہوں، اللہ تعالیٰ پر میں نے بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور عبادت کرنے کی توفیق اللہ تعالیٰ ہی دیتے ہیں۔)

- **گھر میں داخل ہونے کی دعاء:**

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ۔ (اے اللہ ! میں سوال کرتا ہوں آپ سے اچھے داخلہ کا اور اچھی طرح نکلنے کا، اللہ کے نام سے میں داخل ہوا، اللہ کے نام سے میں نکلا اور اپنے رب اللہ پر میں نے بھروسہ کیا۔)

- **کسی کا شکریہ ادا کرنے کی دعاء:**

جَزَاكَ اللّٰہُ خَیْراً۔ (اللہ عزوجل تمہیں (احسان کرنے کا) بہترین بدلہ عطا کرے)

دو ربانی تحفے امتِ مسلمہ کے نام

Two great divine gifts for Muslim Ummah

- **درودِ شریف:**

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِهٖ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ

اے اللہ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفی ﷺ اور آپ کی آل پر درود، برکت اور سلامتی نازل فرما۔

O Allah! Shower the blessings and peace upon our most respected Hazrat Mohammed and upon his family.

- **استغفار:**

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَيْهِ

میں اللہ سے اپنے تمام گناہوں کی بخشش مانگتا ہوں، جو میرا رب ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔

I seek forgiveness from Allah, my Rubb, for all of my sins and I turn towards Him.